کے پاس فارغ وقت ہے تو مطالعے ' خدمت خلق ' تبلیغ دین وغیرہ میں گزارے جس کا اجر ابدی ہے۔ پھر جب شوہر ساری ضروریات پوری کر رہا ہو ' اور بطریق احسن کر رہا ہو ' اور گھر سے نکل کر کام کرنے کا مخالف ہو ' تو یہ اور بھی ناپسندیدہ ہے۔

آپ کے پاس تو ایک ہی راستہ ہے۔ صبر اور تحمل ' نرمی اور شفقت سے سمجھائیں اور اس کے فارغ اوقات میں اس کے لیے مفید اور دلچسپ مشاغل تلاش کریں۔ (خ - م)

ادب کے لیے کھڑے ہونا

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی مجلس میں تشریف لاتے تو صحابہ کرام کو کھڑا ہونے سے منع فرماتے۔ ہمارے تعلیمی اداروں میں یہ طریقہ رائج ہے کہ جب استاد کلاس روم میں داخل ہوتا ہے تو طلبہ بامر مجبوری کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کیا یہ طریقہ شرعی لحاظ سے غلط نہیں ہے؟

کسی کے لیے کھڑا ہونا ناجائز نہیں ہے۔ نبی کریم ؐ اور صحابہ کرام ؓ کے درمیان تعلق کی جو نسبت تھی ' اس کی بنا پر اگر صحابہ کے حضور ؐ کے لیے کھڑا ہونے کی سنت قائم ہو جاتی تو پھر یہ بعد میں آنے والوں کے لیے فتنہ کا سبب بنتی۔ دراصل جہاں کوئی کبر یا تفاخر یا طلب جاہ میں چاہے کہ دوسرے لوگ کھڑے ہوں ' یا جہاں لوگ خوشامد یا کسی کی کبریائی کے اظہار کے لیے کھڑے ہوں ' وہ ممنوع ہو گا۔ جہاں ادباً یا محبتاً کھڑا ہونا ہو ' وہاں اجازت ہو سکتی ہے۔ حضور ؐ حضرت فاطمہ ؓ کے لیے کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔ اگر شاگرد مجبوراً کھڑے ہوتے ہیں ' اور استاد کبر کی وجہ سے خواہاں ہوتا ہے کہ کھڑے ہوں ' تو یہ جائز نہ ہو گا۔ امریکہ میں ' جہاں میں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے ' ایسی کوئی روایت نہ تھی ' طلبہ بیٹھے رہتے تھے۔ (خ - م)

ترجمان ری پرنٹس سروس

ترجمان میں شائع ہونے والے اہم مضامین کے ری پرنٹس ارزاں نرخ پر دستیاب ہیں۔

فروری کے اشارات: تقویٰ کی زندگی ' کامیابی کی زندگی -/۵۰ روپے سیکڑہ